REGD. No L 5254

PHONE No 2979

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون نمبر ۲۹۷۹

قیمت ۱/

روزنامہ الفضل لاہور

اتوار ۲ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۴/۳۸ | ۱۵ اخاء ۱۳۲۹ ش | ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۳۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

رتن باغ لاہور ۱۴ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کھانسی کی شکایت بدستور ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

رتن باغ لاہور ۱۴ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور کمزوری کے باعث ناساز ہے احباب دعائے صحت فرمائیں ——— آج نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت کل کی نسبت بہتر رہی۔ احباب موصوف کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

محترمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ راولپنڈی سے بذریعہ تار اطلاع آئی ہے کہ عزیزہ طیبہ بیگم مرزا مبارک احمد صاحب کو تکلیف شروع ہے۔ اس سے پیشتر کئی بچے مردہ پیدا ہو چکے ہیں۔ اس لئے دعاؤں کی بے حد ضرورت ہے احباب دعائے خاص فرمائیں۔

سیلاب کے سلسلے میں مرکزی حکومت کی طرف سے ایک کروڑ روپے کی فوری امداد

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان آنریبل مسٹر لیاقت علی خان نے آج پارلیمنٹ میں تفصیل سے بتایا کہ پنجاب میں سیلابوں کے باعث جو صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے مرکزی حکومت نے کون کون سی لمبی اور مختصر مدت والی سکیموں پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ طویل المیعاد سکیموں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے صوبائی حکومت کی اس سفارش کو منظور کر لیا ہے۔ کہ صورتِ حال کا جائزہ لینے اور آئندہ کے لئے سیلابوں کی روک تھام کے سلسلے میں موثر اقدامات کرنے کے لئے صوبائی اور مرکزی افسروں کی ایک مشترکہ کمیٹی بنائی جائے یہ کمیٹی جس کا تقرر فوری طور پر عمل میں لایا جا رہا ہے بہت جلد اپنا کام شروع کر دے گی۔ آپ نے مزید بتایا کہ دیگر امور کے ساتھ ساتھ اس تجویز پر بھی غور کیا جائے گا کہ پنجاب کی موجودہ بڑی ریلوے لائن کو مستحکم بنانے کے علاوہ ایک ایسی نئی لائن بھی تعمیر کی جائے۔ جو حتی الامکان سیلاب کی دست برد سے باہر ہو۔ مختصر مدت والی سکیموں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا۔ سیلاب زدگان کی امداد اور سیلاب کی عام تباہ کاریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مرکزی حکومت جس حد تک بھی امداد کر سکتی ہے ضرور کرے گی۔ چنانچہ صوبائی حکومت کو اس سلسلے میں فوراً ایک کروڑ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نیز سیلاب کی روک تھام اور ذرائع مواصلات کی بحالی کے سلسلے میں فوج نے جو خدمات سرانجام دی ہیں۔ یا آئندہ جو خدمات اس کے سپرد کی جائیں گی۔ ان کا کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔

اگرچہ اس وجہ سے مرکزی حکومت کو کافی اخراجات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ضرورت پڑنے پر صوبائی حکومت کو قرضہ دینے پر بھی آمادگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ریلوں۔ تار اور ٹیلیفون کی بحالی کے سلسلے میں بھی صوبائی حکومت سے کوئی رقم طلب نہیں کی جائے گی۔ حالانکہ مرکز کو اس پر بھی کروڑوں روپیہ خرچ کرنا پڑے گا۔ سیلاب کی تباہ کاریوں کی تفصیل بیان کرنے کے بعد مسٹر لیاقت علی خان نے صوبائی حکومت عوام اور فوج کے درمیان باہمی تعاون اور ان کی جرأت و ہمت کو بہت سراہا۔ اور بالخصوص فوج اور بعض غیر سرکاری اداروں کی خدمات کی بہت تعریف کی۔

جوگندر ناتھ منڈل نے ہندوستان اور پاکستان کی اقلیتوں کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ لیاقت علی خان

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ آج وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے جوگندر ناتھ منڈل سابق وزیر قانون و لیبر کی طرف سے عاید کردہ الزامات کو جھوٹ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے اپنے طرزِ عمل سے پاکستان اور ہندوستان کی اقلیتوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ آپ نے کہا مجھے مسٹر منڈل کا وہ خط ابھی تک نہیں ملا جس میں لفو لیکہ انہوں نے اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا ذکر کیا ہے۔ البتہ ۷ اکتوبر کو اخبارات میں نئی دہلی کے حوالہ سے ان کا جو خط شائع ہوا ہے وہ میں نے دیکھا ہے اس میں انہوں نے جو کچھ لکھا ہے اس سے یہ بات عیاں ہے کہ اب ان کا وزارت سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ آپ نے مزید فرمایا۔ میں جولائی کے وسط میں جب امریکہ سے واپس آیا تھا تو مجھے مختلف ذرائع سے مسٹر منڈل کے کلکتے جانے اور وہاں کی ان ہندو انجمنوں سے ساز باز کرنے کی اطلاعات ملی تھیں جو مشرقی پاکستان کے خلاف کھلم کھلا فوجی کارروائی کرنے کا پرچار کر رہی تھیں نیز پتہ چلا تھا کہ اپریل مئی اور جون میں انہوں نے مشرقی پاکستان کا جو دورہ کیا۔ اس میں انہوں نے اپنے طرزِ عمل سے معاہدۂ دہلی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جب ان تمام امور کے بارے میں میں نے ان سے پوچھا۔ تو انہوں نے ان خبروں کی تردید کی اور وفاداری کا پورا پورا یقین دلایا۔ اس کے بعد ۴ ستمبر کو انہوں نے ایک بیان میں مشرقی پاکستان کی اقلیتوں کی حالت پر کامل اطمینان کا اظہار کیا۔ اب انہوں نے جو الزامات عائد کئے ہیں ان میں وہ خود اپنے ہی الفاظ کے مطابق جھوٹے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا خط غلط اور متضاد باتوں پر مشتمل ہے۔ الزامات کی تردید کرتے ہوئے آپ نے فرمایا مشرقی پاکستان کے حالات کامل طور پر تسلی بخش ہیں۔ غیر جانبدار مبصروں نے بھی متفقہ طور پر اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ہم اقلیتوں کے ×

× معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں پوری کوشش عمل میں لا رہے ہیں۔ اور وہاں اقلیتوں میں اعتماد بحال ہو چکا ہے۔ چنانچہ کثیر تعداد میں لوگ واپس آ کر آباد ہو رہے ہیں۔ اور انہیں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائی جاری ہیں۔ آخر میں آپ نے کہا۔ مسٹر منڈل ہندوستان کے ان جنگجو اداروں سے جا ملے ہیں۔ جو دونوں ہمسایہ ملکوں کو جنگ میں الجھانا چاہتے ہیں۔ ایسے ادارے غالباً اس خیال سے ایسی باتیں کرتے ہیں۔ کہ گویا مشرقی پاکستان فوجی اعتبار سے کمزور ہے لیکن میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ اگر خدانخواستہ ضرورت پڑی اور مشرقی پاکستان کی فوجوں کے امتحان کا وقت آیا۔ تو ان کی یہ غلط فہمی دور ہو جائے گی۔ آپ نے مزید فرمایا۔ کہ مسٹر منڈل نے اقلیتوں کے مفاد سے زبردست غداری کی ہے۔ لیکن اس کا قومی پالیسی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اقلیتی سمجھوتے کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں ہم پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں انہیں ہم فراموش نہیں کر سکتے۔ انہیں بہرصورت پورا کیا جائے گا۔

اسلامی ملکوں کو مسٹر غلام محمد کی نصیحت!

بغداد ۱۴ اکتوبر۔ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کراچی واپس آنے کے لئے آج بغداد سے روانہ ہوئے انہوں نے پچھلے دنوں طہران میں اسلامی کانفرنس کی صدارت کی تھی۔ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے ایک بیان میں فرمایا کہ اسلامی ملکوں کو ایسے قرضے قبول کرنے کی بجائے کہ جن کے ساتھ سیاسی پابندیاں موجود ہوں اپنے مالی وسائل کو کام میں لانا چاہیئے۔

احراریوں کی اشتعال انگیزی کا مقصد داخلی امن و امان کو خاک میں ملانا ہے

اوکاڑہ اور راولپنڈی میں دو احمدیوں کی شہادت پر جماعت احمدیہ ربوہ کی قرارداد!

ربوہ ۱۴ اکتوبر (بذریعہ تار) کل یہاں مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ربوہ کی زیر صدارت جماعت احمدیہ ربوہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں احراریوں کی اشتعال انگیزی کے نتیجے میں ماسٹر غلام محمد صاحب (اوکاڑہ) اور چودھری بدرالدین صاحب (راولپنڈی) کی شہادت پر غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے احرار لیڈروں کی فتنہ پردازی کی سخت مذمت کی گئی۔ جلسہ میں متعدد ریزولیوشن بھی پاس ہوئے۔ جن میں ایسی اشتعال انگیز کانفرنسوں اور تقاریر کی وجہ سے پیدا ہونے والی خطرناک صورت حال کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے زور دیا گیا کہ اس شر انگیز پراپیگنڈے کا جلد از جلد ختم ہونا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسے خطرناک معاملات میں ذرا سا تساہل بھی ملک کے داخلی امن کو خاک میں ملانے کا موجب ہو سکتا ہے۔

لاہور ۱۴ اکتوبر۔ کل جماعت احمدیہ لاہور نے بھی اپنے ایک ہنگامی اجلاس میں اسی مضمون کی ایک قرارداد منظور کی۔ اور اس کی نقول گورنر پنجاب اور وزیر اعظم پاکستان کی خدمت میں ارسال کرنے کا فیصلہ کیا؛

بلوچستان میں آئینی اصلاحات

لاہور ۱۴ اکتوبر۔ آج مجلس دستور ساز نے نائب وزیر خزانہ مسٹر محمود حسین کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ جو بلوچستان میں آئینی اصلاحات نافذ کرنے کے سوال پر غور کرے گی۔ تاکہ وہاں بھی دوسرے صوبوں کی طرح جمہوری ادارے قائم کئے جا سکیں۔

لاہور ۱۴ اکتوبر۔ سیلاب زدہ رقبوں میں بیج تقسیم کرنے کے سلسلے میں محکمہ زراعت کی پوزیشن کو ایک اخبار ص ۴

(باقی آخری کالم کے نیچے)

میں غلط رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ اصل صورت حال یہ ہے کہ محکمہ نے کاشتکاروں میں بیج تقسیم کرنے کی پوری ذمہ داری سنبھال رکھی ہے۔ (سرکاری اطلاع)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانو! ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

احراریوں کے ترجمان سہ روزہ "آزاد" کی اشاعت ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء میں ایک مضمون "دعوائے نبوت اور شانِ تاسیس" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ امام ابو منصور عبد القادر بغدادی کا حوالہ دے کر مسیح موعود علیہ السلام کو خارج از اسلام ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم امام مذکور کا وہ حوالہ اور مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر ذیل میں بالمقابل درج کرتے ہیں۔ تاکہ منصف مزاج خود فیصلہ کر لیں۔ کہ آیا مسیح موعود علیہ السلام امام مذکور کے معیار پر صحیح مسلمان ثابت ہوتے ہیں یا نہیں؟ لانبی بعدی کا جو ترجمہ ہم نے دیا ہے وہی صحیح ہے ورنہ عیسیٰ نبی علیہ السلام ...... اب ...... کیسے آسکتے ہیں۔

امام ابو منصور عبد القادر بغدادی تیمی متوفی ۴۲۹ھ یزید بن ابی انیسہ خارجی کے متعلق فرماتے ہیں۔

ثم انہ خرج عن قول جمیع الامۃ لدعواہ ان اللہ عزوجل سیبعث رسولا من العجم و ینزل علیہ کتابا من السماء و ینسخ بشرعہ محمد صلعم وزعم ان اتباع ذالک النبی المنتظر ھم الصابئون المذکورون فی القرآن کتاب الفرق صہ ۲۶۳ وکتاب اصول الدین صہ ۱۶۲

ترجمہ۔ یزید بن انیسہ خارجی نے اجماع امت اسلامیہ کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ خدا تعالےٰ آئندہ ایک پیمبر عجم سے بھی مبعوث فرمائیگا۔ اسکو کتاب اور شریعت جدیدہ عطا ہوگی۔ جس سے آنحضرت صلعم کی شریعت (کلاً یا بعضاً) منسوخ کر دی جائے گی۔ اس کے متبعین صابی ہوں گے۔ جن کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے۔

بغدادی یزید مذکور کی تردید میں لکھتے ہیں۔

کل من اقر بنبوۃ نبینا محمد صلے اللہ علیہ وسلم اقر بانہ خاتم الانبیاء واقربنا بتأبید شریعتہ و منع من نسخہا و قال ان عیسیٰ علیہ السلام اذا انزل من السماء ینزل بنصرۃ شریعۃ الاسلام ویحیی ما احیاہ القرآن یمیت ما اماتہ القرآن نص علی انہ صلعم خاتم النبیین وقد تواترت الاخبار عنہ بقولہ لانبی بعدی ومن رد حجۃ القرآن والسنۃ فھو الکافر اصول الدین للبغدادی صہ ۱۶۳

ترجمہ۔ سرور عالم کی نبوت پر ایمان لانے کی چند شرائط ہیں۔ جن کے بغیر ایمان منظور نہیں (۱) آپ کے خاتم انبیاء و رسل ہونے کا اقرار (۲) آپ کی شریعت کے دوام کا اعتقاد (۳) شریعت اسلامیہ کے عدم نسخ (کلاً یا بعضاً) کا عقیدہ (۴) اور اس بات کا اعتراف کہ حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام جب بلندی سے اتریں گے۔ وہ شریعت اسلامیہ کی نشر و اشاعت کریں گے۔ قرآن مجید کے احکام کو جاری اور خلاف قرآن کو مردود قرار دیں گے۔ قرآن صاف اعلان کر رہا ہے کہ حضور خاتم النبیین ہیں۔ پھر حضور سے بتواتر مروی ہے کہ مجھ سے الگ نبی نہیں آسکتا۔ ان حالات میں جو شخص قرآن اور سنت کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

(منقول از آزاد ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

یاد رہے کہ جسقدر ہمارے مخالف علماء لوگوں کو ہم سے نفرت دلا کر ہمیں کافر اور بے ایمان ٹھہراتے اور عام مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ شخص معہ اس کی جماعت کے عقائد اسلام اور اصول دین سے برگشتہ ہے۔ یہ ان حاسد مولویوں کے وہ افترا ہیں کہ جب تک کسی دل میں ایک ذرہ بھی تقویٰ ہو ایسے افترا نہیں کر سکتا جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے۔ اور جس خدا کے کلام یعنے قرآن کو پنجہ مارنا حکم ہے۔ ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔ اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر حسبنا کتب اللہ ہے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کے وقت جب حدیث اور قرآن میں پیدا ہو قرآن کریم کو ہم ترجیح دیتے ہیں۔ بالخصوص قصوں میں جو بالاتفاق نسخ کے لائق بھی نہیں ہیں۔ اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ اور جو کچھ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ سچے دل سے کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں۔ کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلعم اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے۔ ان سب پر ایمان لائیں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالےٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالح کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا۔ اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔

اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم پر لگاتا ہے۔ وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا کرتا ہے۔ اور قیامت میں ہمارا اس پر یہ دعوےٰ ہے کہ کب اس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا کہ ہم باوجود ہمارے اس قول کے دل سے ان اقوال کے مخالف ہیں الا ان لعنۃ اللہ علی الکاذبین والمفترین

(منقول از ایام الصلح ۸۶، ۸۷ مطبوعہ یکم جنوری ۱۸۹۹ء) از حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

قادیان کے سالانہ اجتماع میں پاکستانی احمدیوں کی شرکت

خواہشمند احباب ضروری کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی قادیان کے سالانہ مذہبی اجتماع کے موقعہ پر پاکستانی احمدیوں کی ایک پارٹی کے بھجوائے جانے کی تجویز ہے۔ اور اس تعلق میں حکومت مغربی پنجاب سے ضروری انتظامات کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ اگر یہ درخواست منظور ہو گئی تو انشاء اللہ اس سال ایک سو اصحاب کی پارٹی دسمبر ۱۹۵۵ء کے آخری ہفتہ میں چار یا پانچ دن کے لئے قادیان جلسے کی جو دوست اس پارٹی میں شریک ہونا چاہیں۔ اور سفر خرچ برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے علاقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ کے ذریعہ بہت جلد اپنی درخواست ذیل کے پتہ پر بھجوا دیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف ضرور درج کئے جائیں:۔

(۱) کیا درخواست کنندہ کا کوئی رشتہ دار اس وقت قادیان میں ہے۔ اگر ہے تو کون اور اس کے ساتھ درخواست کنندہ کا کیا رشتہ ہے (۲) درخواست کنندہ کتنے عرصہ سے قادیان نہیں گیا؟ (۳) اگر درخواست کنندہ کی درخواست منظور کئے جانے کی کوئی خاص وجہ ہو تو اسے درج کیا جائے (۴) درخواست میں اپنا نام اور مکمل پتہ بھی درج کیا جائے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور (یا مولوی جلال الدین صاحب شمس بوہ متصل چنیوٹ ہیں)

پاکستان کے امن کو برباد کرنے والے احراریوں کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے

جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت چوہدری محمد انور حسین صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ مورخہ ۱۳/۱۰/۵۵ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ اور بالاتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ شیخوپورہ چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم ساکن اوکاڑہ اور میاں بدر الدین صاحب ساکن راولپنڈی کے بیدردانہ قتل پر جو محض مذہبی تعصب اور احراری علماء کے اشتعال انگیز تقریروں کے نتیجہ میں سرزد ہوا ہے۔ دلی رنج اور انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔

(ب) وہ ہمیشہ دردِ اعظم رعایا میں نفرت پھیلانے اور اشتعال انگیز تقریریں کر کے امن عامہ کو برباد کرنے کا باعث ہوئے ہیں اور جگہ بہ جگہ تبلیغ اسلامی کی آڑ لیکر پر امن جماعت احمدیہ کے برخلاف نفرت پیدا کرنے اور پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

(ج) پاس کیا گیا۔ کہ اس ریزولیوشن کی نقل مندرجہ ذیل افسروں کی خدمت میں بھیجی جائے۔

(۱) عزت مآب جناب سردار عبد الرب صاحب نشتر گورنر پاکستان پنجاب (۲) جناب انسپکٹر جنرل صاحب بہادر لاہور (۳) صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع منٹگمری۔ راولپنڈی۔ (۴) صاحب کمشنر ملتان ڈویژن کمشنر راولپنڈی۔ (۵) ہوم سکرٹری گورنمنٹ پنجاب (۶) پریس۔

(حکیم ظفر الدین احمد سکرٹری امور عامہ شیخوپورہ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۵ اکتوبر ۱۹۵۰ء

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند دن ہوئے ہم نے "الفضل" میں معاصر سہ روزہ "کوثر" کا ایک افتتاحیہ جو سیلابوں کے عذاب کے متعلق تھا۔ اور جس میں اسنے سیلابوں کو صاف صاف الٰہی عذاب لکھا تھا بعینہٖ نقل کرکے عرض کیا تھا کہ ایسے غیر معمولی عذاب اللہ تعالیٰ اپنے غفور و رحیم ہونے کی وجہ سے گنہگاروں پر بغیر پیشتر انتباہ کے نہیں بھیجتا۔ چنانچہ قرآن کریم کی آیہ ما کنا معذبین حتی نبعث رسولا اس کی دلیل ہے۔

اس پر "کوثر" کے مدیر محترم نے کوثر کی اشاعت مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ایک مقالہ افتتاحیہ تبلیغ و دعوت کی "چور بازاری" کے صالحانہ اور پاک اخلاق عنوان کے ماتحت سپرد قلم فرمایا ہے جس میں دلائل کی بجائے زیادہ خوش کلامیوں اظہار استکبار اور منطقی صنعت قیاس مع الفارق کے زور پر ہمیں ڈرایا اور دھمکایا گیا ہے۔ ہم ان صالحانہ باتوں سے قطع نظر کرتے ہوئے آپ کی بنیادی دلیل کو ذرا یہاں پرکھنا چاہتے ہیں۔

آپ کی بنیادی دلیل کے دو حصے ہیں ایک تو یہ کہ آپ فرماتے ہیں جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی رسول ہی نہیں۔ تو اب جو مصائب نوع انسانی پر آئیں گے ان کا تعلق حتی نبعث رسولا والی آیت سے کیا ہو سکتا ہے" اسی کو منطق صنعت میں قیاس مع الفارق کہا جاتا ہے۔ مثلاً جب یہ بحث ہو کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی فنافی الرسول ہونے سے نبی آسکتا ہے۔ اور قرآن کریم سے ایسی نبوت ثابت ہے تو آپ فرمادیں گے کہ جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہی نہیں۔ تو پھر اس کا قرآن کریم سے ثابت ہونے سے کیا تعلق؟

بندۂ خدا ہماری دلیل یہ ہے کہ موجودہ غیر معمولی عذابوں کی ایک شخص نے پہلے سے خبر دی ہے۔ اور اس خبر کے مطابق یہ عذاب آرہے ہیں اور ہم قرآن کریم سے حتی نبعث رسولا والی آیت پیش کرکے ثابت کر رہے ہیں۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فنافی الرسول ہونے سے ایک شخص رسول کا درجہ حاصل کرسکتا ہے۔ جو ایسے عذابوں کی خبر دیتا ہے۔ اور وہ خبر ٹھیک ثابت ہو رہی ہے۔

من نیستم رسول نیاوردہ ام کتاب

کے صرف اتنے معنے ہیں کہ میری نبوت فنافی الرسول ہونے سے ہے نہ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں۔ یہ معنے وہ ہیں جو خود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارہا بیان فرمائے ہیں۔

آپ کی دلیل کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ یہ آیت قیامت کے عذابوں کے لئے ہے۔ اسکو ثابت کرنے کے لئے آپکو بڑا پیچ در پیچ سفر طے کرنا پڑا ہے۔ یہ پیچ در پیچ دلیل آپ کی درست ہوتی۔ اگر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جا بجا ایسے عذابوں کا ذکر نہ فرمایا ہوتا جو رسولوں کے انتباہ کے بعد آئے بلکہ تو یہ پڑتل بھی جاتے ہیں جیسا کہ اصل مضمون میں خود مدیر محترم نے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کا ذکر کرکے تسلیم کیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ پہلے ایک تو بلا دلیل یہ مان لو کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فنافی الرسول ہونے سے بھی رسول کا مقام نہیں مل سکتا۔ اور دوسرے بلا دلیل یہ مان لو۔ کہ جن عذابوں کا اس آیت میں ذکر ہے۔ وہ وہ عذاب نہیں جو رسولوں کے انتباہ کے بعد آتے ہیں۔ تو پھر نتیجہ صاف ہے کہ اس آیت کا تعلق قیامت کے عذابوں کے ساتھ ہے۔ زیادہ سے زیادہ سند آپ کے پاس یہ ہے کہ اوپر لفظ "قیامت" آگیا ہے۔ حالانکہ قیامت کے عذابوں کا یہاں کوئی ذکر اذکار نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیہ کی صاف صاف لفظوں میں آگے تشریح کردی ہے۔ اور اس کا دنیاوی عذابوں پر اطلاق متعین فرمادیا ہے۔ اس آیہ کے عین آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

واذا اردنا ان نهلك قرية
امرنا مترفيها ففسقوا فيها
فحق عليها القول فدمرنها تدميرا
وكم اهلكنا من القرون من
بعد نوح وكفى بربك بذنوب
عباده خبيرا بصيرا ۝ من كان
يريد العاجلة عجلنا له فيها ما
نشاء لمن نريد ثم جعلنا له
جهنم يصلها مذموما مدحورا

یعنی اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کریں تو ہم اس کے سربرآوردہ لوگوں کو حکم کرتے ہیں جس پر بستی میں وہ فسق و فجور کرتے ہیں۔ پھر پوری ہو جاتی ہے اس پر بات پھر ہم اسکو خوب تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کتنی قومیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور اپنے بندوں کے گناہوں کا علم اللہ تعالیٰ کے لئے کافی ہے جو شخص جلد حاصل ہونے والی (خیر یا عذاب) چاہتا ہے۔ ہم اس کے لئے وہ جلد ہم پہونچا دیتے ہیں جتنا اس میں ہم جس کے لئے چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے اس کے لئے آخر میں جہنم تیار رکھی ہوئی ہے۔ وہ اس میں ذلیل و خوار اور مردود ہو کر داخل ہوتا ہے۔ کیا یہ آچکی ہیں یا قیامت میں آئینگی؟

آیئے اب ہم آپ کو ایک اور آیت سنائیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وكم اهلكنا من قرية بطرت
معيشتها فتلك مساكنهم
لم تسكن من بعدهم الا
قليلا وكنا نحن الوارثين
وما كان ربك مهلك القرى
حتى يبعث في امها رسولا
يتلوا عليهم اياتنا وما كنا
مهلكي القرى الا واهلها
ظالمون (قصص)

یعنی کتنی ہی ایسی بستیاں ہم نے ہلاک کردیں جو اپنی معشیت کے سامانوں پر نازاں تھیں (غور فرمایئے کتنی بستیاں عالمگیر جنگوں میں ہلاک ہوئیں اور پھر مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری پیشگوئیوں کو پڑھیئے) یہ ہیں ان کے مساکن جنہیں صرف تھوڑوں کے سوا ان کے بعد پھر کوئی آباد نہیں ہوا۔ اور ہم ہی ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اور تیرا رب کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کی مرکزی بستی میں رسول نہیں بھیج لیتا۔ جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ہم کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتے مگر اس وقت جب اس کے رہنے والے ظالم ہو جاتے ہیں۔

اب "کوثر" کے مدیر محترم بتائیں کیا یہ بستیوں کی ہلاکت بھی قیامت کے دن ہوگی۔ خدا سے ڈریئے مولانا اور صداقت کے مقابلہ کے لئے قرآن کریم کی آیات کی من گھڑت تاویلیں نہ فرمایئے۔

اصل بات یہ ہے کہ یہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے ضرور تھا کہ شیطان اپنے پورے سامانوں کے ساتھ نکلتا۔ مغربی اقوام کا دنیا پر دجالی حملہ اس کی ظاہرہ صورت ہے۔ جس کے آغوش میں نئی تہذیب کے لئے نئے فتنے ہیں۔ ضرور تھا کہ الامام المہدی کا ظہور آج ہی ہوتا۔ جس کی خبر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبردست پیشگوئیوں میں دی گئی ہے۔ ضرور تھا کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام الامام المہدی ان طاقتوں سے مسلح کیا جاتا۔ جو ایسے بڑے فتنہ پر فتح پانے کے لئے ضروری تھیں۔ اسی کا نام نبوت ہے جو مسیح موعود علیہ السلام کو فنافی الرسول ہونے کی وجہ سے ملی۔ اسی لئے اس کو تبشیر و تنذیر کا مقام عطا کیا گیا۔

نئی تہذیب کے نئے نئے فسق و فجور اللہ تعالیٰ کے نئے نئے عذابوں کے طالب ہیں۔ لیکن یہ وہی عذاب آخر الزمان ہیں۔ جن کی خبریں تمام انبیاء علیہم السلام اپنے اپنے وقت میں دیتے آئے ہیں۔ جن کی خبریں قرآن پاک اور احادیث رسولؐ میں وضاحت سے موجود ہیں۔ لیکن آج کی مہذب دنیا اپنی عقل و خرد پر نازاں ہے۔ اور ان سے بے پروا اور غافل ہے ضرور تھا کہ فنافی الرسول ہونے سے نبوت کا عطیہ پانے والے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کو اللہ تعالیٰ مبعوث کرتا جو انذار کرتا اور آنے والے عذابوں سے ڈراتا۔ تاکہ لوگ توبہ کا فائدہ اٹھا کر عذابوں سے نجات پائیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کو انتباہ نہ کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ذلك ان لم يكن ربك
مهلك القرى بظلم واهلها
غافلون (انعام ۱۳۲)

دیکھئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ انتظام کیا ہے کہ بستیوں پر عذاب ان کے گناہوں کے عوض میں بھی بغیر انتباہ کے نہ وارد کرے۔ وہ ان کو پہلے غفلت سے بیدار کرلیتا ہے اور اپنے کسی فرستادہ کے ذریعہ انتباہ کرلیتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

وما كنا معذبين حتى نبعث
رسولا ۝ واذا اردنا ان
نهلك قرية ... الى اخره

واذا اردنا کے آغاز کی واو پر غور فرمایئے۔ پھر دیکھئے یہ آیہ کسطرح الٰہی سکیم میں ٹھیک بیٹھتی ہے۔ جو عذاب نازل کرنے سے پہلے رسولوں کی بعثت کے متعلق اس نے ازل سے مقرر کر رکھی ہے۔ اور قیامت تک رہے گی۔ ولن تجد لسنة الله تبديلا

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی قبولیت دعاء

میرے بچے فاروق احمد ایاز پر مرض ٹیٹنس کا شدید حملہ ہوا۔ میڈیکل آفیسر نے خطرہ سے آگاہ کرتے ہوئے فی الفور ہسپتال میں داخل کرانے کی ہدایت کی اور اس کے لئے مناسب انتظام بھی کر دیا۔ چنانچہ عزیز ۷ جون تا ۱۳ جولائی ہسپتال میں زیر علاج رہا۔ ازاں بعد چند دن گھر پر زیر علاج و معائنہ رہ کر عزیز اب بفضلہ تعالیٰ کلی طور پر صحت یاب ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مرض TETANUS ایک مہلک اور خطرناک مرض ہے اور اگر حملہ شدید ہو تو جان بچنی محال بلکہ ناممکن ہو جاتی ہے اور مریض کو جلد ختم کر دیتی ہے۔ عزیزم فاروق پر چونکہ مرض نے انتہائی شدت کے ساتھ حملہ کیا اور ڈاکٹروں نے اس کیس کو نہایت درجہ خطرناک قرار دیا۔ اس لئے سخت اضطراب و تشویش کی حالت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور میں نے بذریعہ تار نیز بذریعہ خط دعا کی درخواست کی۔ حضور نے جواباً فرمایا۔ "ٹیٹنس تو جلد یا اچھا ہو جاتا ہے یا ختم۔ اللہ فضل کرے"۔

اس کے بعد حضور نے ایک اور خط میں فرمایا:۔ "بیماری چونکہ لمبی ہو گئی ہے اس لئے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی"۔ اور ایسا ہی ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ڈاکٹر تو اس کیس کو مایوس کن تصور کرتے تھے اور بظاہر حالات جانبر ہونے کی کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ ڈاکٹر کے ریمارکس ان پُر خطر ایام میں اکثر یہی ہوا کرتے کہ "حالت خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے اور مریض ایک خطرناک مرحلہ پر پہنچ چکا ہے"۔

نوبت با ینجا رسید کہ نزع کی سی حالت طاری ہو گئی اس موقعہ پر ایک ڈاکٹر نے ازراہ ہمدردی فرض تعزیت بھی ادا کر دیا اور کہا۔

"ہم نے پوری کوشش کی مگر ہم کامیاب نہ ہو سکے یہ خدا کی مرضی ہے"۔ لیڈی ڈاکٹر میکے نے کہا کہ بیماری لمبی ہو جانیکی وجہ سے اب مریض میں تاب مقابلہ و مدافعت کی قوت باقی نہیں رہی اور حالت بوجہ ضعف اور نقاہت سخت مخدوش ہے۔ عین اس وقت جبکہ ڈاکٹروں پر ناامیدی اور یاس غالب ہو چکی تھی حضرت امیر المومنین کے الفاظ۔

"انشاء اللہ صحت ہو جائے گی"۔ اور حضور کی دعا "اللہ تعالیٰ فضل کرے"۔ ہمارے لئے تسکین بخش اور راحت رساں ثابت ہوئی اور ناامیدی و یاس ہمارے پاس نہ پھٹکی۔ ان الفاظ نے ہمارے دلوں کو یقین سے پُر کر دیا اور آخر خدائے حی و قیوم و محی الموتیٰ نے حضور کی دعا سے ایک مردہ کو نئی زندگی بخش کر زندہ کر دیا۔ الحمد للہ

خاکسار مختار احمد ایاز (مانگا اور ذیقہ)

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی رپورٹ بابت یوم التبلیغ

مورخہ یکم اکتوبر کو احباب جماعت ۹ بجے صبح مسجد میں جمع ہوئے۔ جہاں انہیں ۲۵ مختلف قسم کے ساڑھے چار سو ٹریکٹ وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ جناب امیر صاحب نے تبلیغ کیلئے نہایت موزوں ہدایات دیں اور بعد دعا حاضرین فرداً فرداً اور وفود کی صورت میں شہر کے مختلف حصوں میں تبلیغ کیلئے روانہ ہوئے اور حسب ہدایات مرکز سارا دن زبانی اور بذریعہ تقسیم اشتہارات مشغول تبلیغ رہے۔ چونکہ مرکز سے بروقت ٹریکٹ نہ پہنچے۔ اس لئے مقامی طور پر دو ٹریکٹ بعنوان "ہمارا مذہب" اور مسلمانوں کے مصائب اور علاج" چھپوائے۔ جو پچھلے پہر چند خدام نے شہر کے تمام حصوں میں ...... بطریق احسن تقسیم کئے ایک وفد نے سول لائنز میں وکلا اور افسران میں ٹریکٹ مسئلہ کشمیر اور فتنہ کا نام تقسیم کیا۔ شام کو احباب مسجد میں اکٹھے ہوئے اور رپنی رپورٹیں دیں۔ چنانچہ اس دن تقریباً اڑھائی سو آدمیوں کو زبانی تبلیغ کی گئی اور پونے تین ہزار ٹریکٹ و کتب تقسیم کی گئیں۔ جن کا بفضل خدا اچھا اثر ہوا۔ دعا ہے کہ مولا کریم اس میں برکت دے دو جگہ احراریوں نے اور ایک جگہ ایک مولوی صاحب نے اشتعال پیدا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ہمارے نوجوانوں نے نہایت ہی صبر اور ضبط سے کام لیا اور وہ ناکام و نامراد رہے۔

عبدالرحمن صاحب سیکرٹری تبلیغ گوجرانوالہ

اوکاڑہ میں احراریوں کی فتنہ انگیزی کے متعلق

ایک غیر احمدی دوست کی شہادت

از مکرم محمد عابد صاحب جالندھری

شہر اوکاڑہ اور مضافاتی رقبہ میں ہفتہ عشرہ کے عرصہ تک بعض ناعاقبت اندیش اور خود غرض لیڈروں کی غلط لیڈر شپ کی بنا ایک طوفان بدتمیزی بپا رہا۔ اور احراری غنڈوں نے اسلام کے نام پر اخلاق سوز ـــــ نہیں نہیں بلکہ اسلام سوز حرکات کا ارتکاب کیا۔ مگر ان کے متعلق کچھ تحریر کرنے سے قبل میں یہ بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں نہ مرزائی ہوں اور نہ ہی مرزائیت سے مجھے کوئی لگاؤ ہے۔ بلکہ ایک حقیقت نگار کی حیثیت سے جو کچھ میری ان آنکھوں نے اس غنڈہ گردی کے دوران میں دیکھا! میں بقول کسے "قلم کی عصمت کو ماں بہن کی عصمت سے کم نہ سمجھتے ہوئے" اس کا تفصیلی جائزہ لوں گا!

آج تک "تسنیم" و "آزاد" و دیگر اخبارات میں اوکاڑہ کے جو حالات و کوائف چھپے ہیں مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس میں اصل صورت حال کو نہایت مسخ شدہ صورت میں پیش کیا گیا ہے اور اگر سچ پوچھو تو مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ ان اخبارات نے یا پھر ان کے نامہ نگاروں نے حق و صداقت کا منہ چڑانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

یکم اکتوبر ـــــ حقیقت یہ ہے کہ اکتوبر کی یکم کو جبکہ چند مرزائی مبلغ اوکاڑہ سے دو اڑھائی میل دور واقعہ ایک دیہہ چک ۵ میں بغرض تبلیغ روانہ ہوئے تو شہر سے ۲۰-۲۵ غنڈے ان کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہاں ان کی تمام مساعی کو ناکام بناتے رہے اور واپسی پر راستہ میں کوٹ بہال سنگھ کے قریب ان بیچاروں کے منہ سیاہ کر کے ان کا تمسخر اڑاتے ہوئے شہر کی طرف لے آئے۔ جہاں اسٹیشن کے قریب شہر کے امن کو خاک میں ملانے والے بعض دیگر افراد نے بھی "مرزائیت مردہ باد" اور "مرزائے قادیان مردہ باد" و دیگر اسی قسم کے ہتک آمیز نعرے لگائے اور مرزائی مبلغین پر پتھراؤ کیا۔

اس شور و غوغا کو سن کر پولیس وہاں پہنچ گئی اور مرزائی مبلغین کو اپنی حفاظت میں لے لیا۔ مگر جب پولیس کے تانگہ پر بھی غنڈہ عنصر نے حملہ کر دیا تو مجبوراً پولیس نے آٹھ نو حملہ آوروں کو زیر دفعہ $\frac{107}{151}$ گرفتار کر لیا۔

ان گرفتاریوں کے فوراً ہی بعد شہر میں زبردستی ہڑتال کروا دی گئی۔ مگر حکام بالا نے نہایت ہوشمندی اور ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے گرفتار شدگان کو رہا کر دیا اور اس طرح شہر میں فرقہ واریت کی سلگتی ہوئی آگ کو کسی حد تک ٹھنڈا کر دیا۔

۲ اکتوبر۔ یہ دوسرا دن بخیر و عافیت گذر گیا اور اگرچہ اس دن بظاہر امن رہا اور کسی قسم کا کوئی ناگوار واقعہ پیش نہ آیا مگر اس حقیقت کو کسی صورت جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ کشیدگی اور کھچاؤ اس دن بھی کسی حد تک پایا جاتا تھا۔

۳ اکتوبر۔ ۳ اکتوبر کا دن بھی ۲ بجے تک امن و امان کے ساتھ گذر گیا۔ مگر ۲½ بجے کے قریب جبکہ پولیس نے نقض امن کے اندیشہ میں حافظ فضل الٰہی سابق صدر مومن کانفرنس کالہذا کو گرفتار کر لیا تو شہر کی فضا پھر سے مکدر ہو گئی اور کوئی تین چار بجے کے قریب ۴ اکتوبر کو عام ہڑتال اور رات کو رضوی چوک اوکاڑہ میں ایک جلسہ عام کا اعلان کر دیا گیا۔

جلسہ میں مقررین نے نہایت اشتعال انگیز اور تہدید آمیز تقریریں کر کے عوام کے جذبات کو کافی حد تک اکسایا۔ اور جذبات کی یہی اکساہٹ دوسرے دن یعنی ۴ اکتوبر کو ایک مرزائی کے قتل پر منتج ہوئی۔

۴ اکتوبر:۔ اس دن کیلئے عام ہڑتال کا اعلان کیا گیا تھا۔ چنانچہ صبح سے ہی غنڈوں اور ناسمجھ چھوٹے چھوٹے بچوں کے گروہ در گروہ بازاروں کا چکر کاٹنے لگے۔ اور اگر کسی غریب خوانچہ فروش نے غلطی سے یا پھر اپنے بچوں کی بھوک اور افلاس سے تنگ آ کر کوئی شے فروخت کرنا چاہی تو ان غنڈوں نے اس غریب کی ساری پونجی کو لوٹ لیا اور جو کسی کے ہاتھ لگا لے کر چلتا بنا۔ اسی پر اکتفا نہیں بلکہ سارا دن یہ لوگ بازاروں اور گلیوں میں چھوٹے چھوٹے جلوسوں کی شکل میں آوارہ گردی کرتے رہے اور مرزائیوں کے خلاف نہایت اشتعال انگیز نعرے لگاتے رہے۔ یہاں تک کہ مسجد احمدیہ کے دروازے پر جا کر ان لوگوں نے نہایت تہدید آمیز الفاظ استعمال کئے اور مسجد کے صحن میں گندگی تک پھینکنے سے گریز نہ کیا۔

شام کے تین بجے ایک جلوس عام کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کی بروقت مداخلت اور چک ۵ میں ایک مرزائی کے قتل نے جلوس نکالنے کی جرأت نہ ہونے دی۔ اسی دن شام کو منٹگمری سے سپیشل پولیس فورس منگوائی گئی اور شہر کے تمام اہم ناکوں پر پولیس کی چوکیاں بٹھا دی گئیں۔

اب اگرچہ ۴ اکتوبر سے شہر کی فضا (م...

(م...) میں قدرے سکون ہے۔ مگر امید نہیں کہ یہاں کے خود غرض اور جاہ پرست لیڈر یہ سکون دیرپا ثابت ہونے دیں۔ اور اگرچہ یہ لوگ آج وقتی طور پر دب گئے ہیں مگر اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ جب تک۔ اسمبلی کی ممبری کے امیدوار لیڈروں اور ان کے حامی ملاؤں کے منہ میں لگام نہ دی گئی۔ اس وقت تک امن کے ہر لمحہ خاک و خاکستر میں تبدیل ہونے کا خطرہ لاحق رہے گا!

درخواست دعا۔ مکرم حکیم مختار احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ بجارضہ ٹائیفائڈ و نمونیہ بیمار ہیں احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد حفیظ کاتب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"سچا نبی وہ ہے جس کا کلام ساری دنیا کو عاجز کر دے"

(مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی)

(از مکرم محمد عبد الحق صاحب اہرنسری گنج مغلپورہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف علماء وقت نے کفر کا فتویٰ دیا احادیث اور اولیائے امت کی بیان کردہ خبروں کے مطابق ایسا ہونا ضروری تھا اور علماء سُوء کے ہاتھوں حضرت مسیح پاک کا کافر قرار دیا جانا حضرت مسیح پاک کے صادق ہونے کی دلیل ہے کیونکہ بقول اخبار سیاست

"آج سے چند سال قبل سچے مسلمان کی نشانی یہ مقرر ہو گئی تھی کہ اس کے خلاف علماء سُوء نے کفر کا فتویٰ دیا ہو"

(اخبار ریاست ۱۵ دسمبر ۲۵ء)

گروہ احرار نے جو اپنے آپ کو اسلام کا واحد اجارہ دار سمجھتا ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت میں جان توڑ کوشش کی۔ حتیٰ کہ اس نے یہاں تک کہہ دیا تھا کہ "اگر تین سال تک مسلسل تم نے مرزائیت کی مخالفت کا علم بلند رکھا اور مجلس احرار کا ساتھ دیا تو پھر کوئی مرزائی زیارت کے لئے بھی نہیں ملے گا" مگر جس کو خدا بلند کرتا ہے اسے کون مٹا سکتا ہے۔ خدائی عمارتوں کا گرانا ناممکن ہے آسمانی نوشتوں کا بدل دینا محال ہے چنانچہ اس بڑے بول کے بعد آخر انہیں خود اعتراف کرنا پڑا کہ "مدت کے بعد جب پروپیگنڈا کی آندھیاں گزر گئیں تو مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ انکے اپنے جانثار سپاہی احرار کی صورت میں میدان میں زخمی پڑے ہیں اور مرزائی کھڑے مسکرا رہے ہیں" (اخبار الفضل یکم دسمبر ۱۹۵۱ء)

مخالفین نے یہ خیال کیا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ایک کمزور انسان ہے اس کے ساتھ کوئی جتھا نہیں ہم اسکو بآسانی مٹا دینگے وہ اس نور کو بجھانے اور خدا کے اس پودے کو بیخ و بن سے اکھاڑنے پر آمادہ ہو گئے مگر یہ آواز انسانی آواز نہ تھی کہ انسان اسکو دبا سکتے۔ جب تاریکی کے فرزند اکٹھے ہو کر خدا کے جری پر حملہ آور ہوئے تو خدا خود اس کی حمایت کے لئے اترا۔ اس نے اس ضعیف اور مظلوم بندے کی تائید میں نشانات و معجزات دکھائے جو دنیا نے مدتوں نہ دیکھے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح پاک کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے کثرت سے نشانات ظاہر فرمائے۔ جن میں سے ایک فصاحت و بلاغت کا معجزہ عطا فرمایا تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں بھی اس نشان سے فائدہ اٹھا سکیں حضور فرماتے ہیں۔

(۱) "میں قرآن شریف کے معجزہ کے ظل پر عربی بلاغت و فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں کوئی نہیں کہ جو اس کا مقابلہ کر سکے"

(ضرورۃ الامام ص۲۵)

(۲) "اللہ تعالیٰ نے علم قرآن کا وعدہ دیا تھا سو اس وعدہ کو ایسے طور سے پورا کیا کہ اب کسی کو معارف قرآنی میں مقابلہ کی طاقت نہیں میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی مولوی اس ملک کے تمام مولویوں میں سے معارف قرآنی میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہے ...... تو وہ نہایت ذلیل ہوگا اور مقابلہ نہیں کر سکے گا"

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۔)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خدائی علم کے ماتحت دو نادر کتابیں اعجاز المسیح اور اعجاز احمدی تصنیف فرمائیں اور اسکے مقابلہ کے لئے علماء کو للکارا مگر کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ وہ اس کلام کا مقابلہ کرتا۔ علماء کا عاجز آجانا اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام خدا کے برحق نبی تھے اور آپ کا بے مثل کلام یقیناً منجانب اللہ ہونے کی دلیل ہے۔ چنانچہ مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی کے نزدیک سچے نبی کی علامت اس کا بے مثل کلام .... ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں۔

"ٹھیک اسی طرح خدائی کلام وہ ہے کہ ساری دنیا اس جیسا کلام بنانے سے عاجز اور درماندہ ہو ساری دنیا کو للکارا جائے غیرتیں دلائی جائیں۔ مقابلہ کے لئے کھڑا کیا جائے اور لوگ چاہیں کہ کسی طرح یہ روشنی بجھ جائے (جس طرح آجکل احرار اور ان کے ہمنوا کر رہے ہیں ناقل) مگر پھر بھی ویسا کلام بنا کر نہ لا سکیں تو پھر ہم سمجھیں گے کہ یہ خدا کا کلام ہے ..

.... جو نبی دعوے کرتا ہے کہ میں نبی ہوں ...... اور اس کی یہ دلیل پیش کرتا ہے کہ اللہ جلشانہ اسکے ہاتھوں اور زبان سے وہ چیزیں ظاہر کرے گا جو اسکی عام عادت کے خلاف پیدا ہوں گی اور دنیا اسکی مثال لانے سے عاجز ہو گی پھر اس کے موافق مشاہدہ بھی کیا جا رہا ہو اور ہم تقریباً پچاس سال سے اس کے شاہد ہیں کہ آج تک کسی نے ان کتابوں کی مثل کوئی کلام شائع نہیں کیا (ناقل) تو یہ خدا کی جانب سے عملاً اس کے دعوے کی تصدیق ہے ہم بلا خوف تردید یہ یقین رکھتے ہیں کہ خداوند قدوس جو کہ تمام سچائیوں کا سرچشمہ ہے کسی انسان کو یہ دسترس نہیں دیگا کہ وہ نبوت کا جھوٹا دعوے کرکے ایسے خوارق عادت نشان دکھلائے کہ دنیا اس کے مقابلہ سے عاجز ٹھہرے (جیساکہ آجکل حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے مقابلہ دوسرے لوگ عموماً اور لیڈران احرار خصوصاً عاجز ہیں ناقل) جس کا جی چاہے اب بھی اس ضابطہ کا امتحان کر دیکھے"

(رسالہ اعجاز القرآن ص۱۲ و ص۲)

جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چیلنج کو قبول کرنے کی کسی کو بھی جرأت نہیں ہوئی اسی طرح ہمیشہ ہی انبیاء کے مخالفین اس عظیم الشان نشان کے مقابل پر ٹال مٹول کرتے رہے ہیں چنانچہ علامہ موصوف ان کے اس طرح کے ٹال مٹول کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"کبھی کبھی زبان سے یہ بھی کہتے تھے

لو نشاء لقلنا مثل ھذا

یعنی نہ ہم نے چاہا نہ کہا۔ مگر کیوں نہ چاہا؟ اسلئے کہ اپنی عزت اور آبرو (قرآن موجودہ وقت میں کلام مسیح موعود اعجاز المسیح اور اعجاز احمدی ناقل) کے سامنے اپنے عجز اور کمزوری کی پردہ پوشی صرف اسی صورت میں دیکھی اگر وہ .....

جھوٹ موٹ کہہ دیتے کہ یہ ہمارا کلام قرآن جیسا ہے تو کہنے والے کی زبان دانی اور فصاحت اور تصدیق کرنے والوں کی سخن شناسی و سخن فہمی پر ایسا سخت بدنما داغ لگتا کہ وہ کسی بزم سخن اور محفل ادب میں منہ دکھانے کے قابل نہ رہتے اور دنیا ان کا تمسخر اڑاتی اس وجہ سے یہ ہمت کسی نے نہ کی بلکہ جب مضطر ہوئے تو یوں ٹال دیا کہ اگر ہم چاہتے تو کہہ دیتے مگر ہم نے چاہا ہی نہیں۔ لیکن اسکا فیصلہ ہر عاقل خود بخود سابقہ واقعات کو ملحوظ رکھ کر کر سکتا ہے کہ کیا انہوں نے چاہا یا نہیں چاہا۔ بھلا یہ کیا یہ ممکن ہے ...... وہ برق زبانی اور شیوا بیانیوں کے مدعی زبانیں سی کر لبوں کو بند کرکے چپ بیٹھے رہیں اور باوجود ایسے .... قادر الکلام ہونے کے دو چار جملے بنانے کی خواہش بھی نہ کریں بیشک ہزیمت خوردہ اور درماندہ آدمی بدحواس ہو کر ایسا ہی کہا کرتا ہے"

(رسالہ اعجاز القرآن ص۲۴)

حضرت مسیح پاک اس معجزہ .... کے متعلق فرماتے ہیں۔

ہماری یہ دعوت آئندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ثبوت چمکتا ہوا ہماری طرف سے ہوگا۔

(اشتہار ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۰۰ء)

کیا کوئی ہے جو احمدیت کی صداقت کو پرکھنے کے لئے علامہ موصوف کی پیش کردہ دلیل سے فائدہ اٹھائے؟

دعائے مغفرت

میری اہلیہ اقبال بیگم صاحبہ موصیہ جو کہ ایک لمبا عرصہ سے بیمار چلی آتی تھیں۔ بروز اتوار مورخہ ۸ صبح چار بجے انتقال فرما گئیں مرحومہ مہمان نواز اور سخاوت کرنے والی تھیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

شیخ محمد اکرام قادیان حال ایجنٹ پاکستان تمباکو کمپنی لمیٹڈ منڈی ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی آمنہ بیگم سکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ نیلہ گنبد کے تازہ خط سے پتہ لگا ہے کہ ان کو عرفات کے میدان میں ایک حادثہ پیش آگیا ہے جس کی وجہ سے ان کی پسلیوں میں ضربات آگئی ہیں اور مکہ معظمہ میں صاحب فراش ہیں احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور بخیریت واپسی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں
(محمد حسین مالک ایم۔ موسیٰ اینڈ سنز نیلہ گنبد لاہور)

(۲) میرے والد قبلہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ گذشتہ دو ہفتہ سے تپ لرزہ میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہیں نیز ایک ہفتہ سے ہچکی بھی مسلسل رات دن جاری رہتی ہے جمیع احباب سے درخواست ہے کہ دعائے صحت کی جائے (عبد المنان کپورتھلوی از تاندلیانوالہ)

(۳) خاکسار عرصہ ڈیڑھ سال سے کئی ایک بیماریوں میں مبتلا ہے۔ پریشانیوں نے ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے

(مبارک احمد لائلپوری)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۷۲۹۳: میں غلام فاطمہ زوجہ ملک خدا بخش صاحب عمر ۵۲ سال ساکن لاہور ڈاکخانہ و ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ر مئی ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں مہر جائداد در شکل حق مہر مبلغ پانصد روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور مبلغ پچاس ۵۰ روپیہ نقد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کر چکی ہوں۔ بذریعہ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اور جو رقم اپنی زندگی میں صدر انجمن احمدیہ میں جمع کراؤں۔ تو وہ رقم حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔

الامتہ: موصیہ غلام فاطمہ بقلم خود

گواہ شد: ملک خدا بخش خاوند موصیہ

" فضل الدین بقلم خود ریلیڈر ہائی کورٹ لاہور

" عبد الکریم بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور

وصیت نمبر ۱۰۰۳۹: میں محمودہ بیگم زوجہ بابو عبد الغنی صاحب عمر ۲۷ سال ساکن انبالہ شہر ڈاکخانہ خاص ضلع انبالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ مارچ ۱۹۴۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ کوئی جائداد کوئی نہیں میرے پاس زیور طلائی کانٹے ایک جوڑی وزنی ایک تولہ۔ کلپ طلائی ۷ ماشہ۔ لونگ و تیلی طلائی سات ماشہ۔ چوڑیاں نقرئی چھ تولہ تختہ چین نقرئی ۵ تولہ جس کی مجموعی قیمت ۲۳۰/- روپیہ ہے اور نقد ساٹھ روپیہ اور مہر پانچصد روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ کل جائداد متذکرہ بالا مبلغ ۷۹۰ روپے ہے اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ زیورات اور نقد روپیہ کا حصہ وصیت میں بہ اقساط اپنی زندگی میں ادا کروں گی میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامتہ: محمودہ بیگم اہلیہ بابو عبد الغنی احمدی لاہوری دروازہ انبالہ شہر نشان انگوٹھا محمودہ بیگم

گواہ شد: عبد الغنی احمدی لاہوری دروازہ انبالہ شہر۔ گواہ شد: کرامت اللہ عرف ننھے خان ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر محلہ سکوت انبالہ شہر۔

وصیت نمبر ۱۰۵۹۶: میں رحمت بی بی زوجہ امام الدین صاحب عمر ۵۳ سال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ر ستمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کچھ زمین قادیان دار الامان میں تھی۔ جو میرے دست سے بند ہو کر ان کے قبضہ میں ہے۔ جب بھی خداوند کریم عطا فرمائے گا۔ دسواں حصہ انشاء اللہ تعالیٰ ادا کروں گی۔ موجودہ وقت میں میرے پاس طلائی زیور انٹھ چار ۴ تولہ ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً چار سو روپیہ ہو گی۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ موجودہ وقت میرے ذمہ مبلغ یکصد روپیہ ۱۰۰/- قرضہ حسنہ ہے۔ جس میں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کرنے کی کوشش کروں گی۔ ورنہ بصورت دیگر مذکورہ بالا زیورات قیمت میں سے منہا کیا جائے۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ میں نے اپنا زیور جو کہ مہر کے عوض میں ملا تھا۔ فروخت کر کے قادیان کی مذکورہ بالا جائداد خریدی تھی۔ لہذا شوہر محترم سے مہر وصول کر چکی ہوں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ: نشان انگوٹھا رحمت بی بی زوجہ امام الدین صاحب احمدی چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد: نذیر احمد بقلم خود چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودھا پسر موصیہ مذکورہ گواہ شد: محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا۔ گواہ شد: محمد عبد اللہ سیکرٹری مال چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودھا۔

وصیت نمبر ۱۱۸۲۷: میں سید شمس الہدیٰ ولد مولوی سید عبد الخالق صاحب عمر ۴۲ سال ساکن دولت پور ڈاکخانہ فاضل پور ضلع نواکھالی مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ر ستمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ والد بزرگوار بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ اس لئے میرے پاس اب تک کوئی جائداد نہیں ہے۔ البتہ اس وقت میری ماہوار آمد ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی اور جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

العبد: سید شمس الہدیٰ انجمن احمدیہ چوک بازار چٹاگانگ

گواہ شد: سید سعید احمد سیکرٹری بیت المال۔

گواہ شد: سید محمود صاحب معرفت پروفیسر عبد اللطیف صاحب چوک بازار چٹاگانگ

وصیت نمبر ۱۰۹۶۰: میں رحمی بی بی بیوہ چودھری احمد بخش صاحب عمر ۵۵ سال ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ جولائی ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار خرچ اپنے لڑکے کی طرف سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ میرا حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا تھا وہ مجھے ان کی حیات میں ہی مل گیا تھا۔

الامتہ: رحمی بی بی فلیٹ ۱۱ جہانگیر فیروز شاہ ذرپاس بلڈنگ جیکب روڈ کراچی ۱۔ گواہ شد: محمد حسین اسسٹنٹ فلیٹ ۱۱ جہانگیر فیروز شاہ ذرپاس بلڈنگ جیکب روڈ کراچی ۱۔ گواہ شد: لطیف احمد طاہر وائس پریزیڈنٹ حلقہ جیکب لائن کراچی۔ گواہ شد: فتح محمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد: امتہ الرشید بنت سیٹھ محبوب علی صاحب بندر روڈ۔ کراچی۔

وصیت نمبر ۱۱۹۸۰: میں مسمی سیبینی زوجہ سکرمن صاحب عمر ۴۳ سال سکنہ مدجہ الی شمالی بورنیو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیور جس کی قیمت دو سو ۲۰۰ ڈالر ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے۔ انگوٹھی ۳ عدد اور ہار ۳ عدد مندرجہ بالا چیزوں کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اور میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ مہر رشتہ داروں میں خرچ کر لیا گیا تھا میراث کو بھی اسی وصیت میں حاوی ہے۔

الامتہ: سیبینی بنت سوکیرمن C/o سوکرمن بن احمد کامران۔ گواہ شد: خاکسار انچارج بورنیو مشن محمد زہدی فضل۔ گواہ شد: ڈاکٹر بدر الدین احمد P.O Box 30 Jesselton B.N Borneo

وصیت نمبر ۱۱۹۸۲: میں سوکرمن ولد کرمن صاحب عمر ۴۰ سال ساکن لبنان بورنیو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میرا ایک گھر جس کی قیمت ۴۰۰/- ڈالر ہے لعبار۔ جزیرہ لابوان بورنیو میں ہے اس گھر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری تنخواہ ۸۰/- ماہوار ہے اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہے آمدنی کی کمی یا زیادتی کی اطلاع دی جائے گی۔

العبد: سوکرمن بن احمد کسران

گواہ شد: ڈاکٹر بدر الدین احمد گواہ شد: خاکسار انچارج بورنیو مشن محمد زہدی فضل

وصیت نمبر ۱۱۹۸۳: میں کے محمود ولد عیسیٰ عمر ۲۳ سال ساکن لابوان صوبہ بورنیو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع دی جائے گی۔ اس وقت میری تنخواہ ۵۰/- ڈالر ہے۔ اس تنخواہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد: دستخط کے محمود بقلم خود

گواہ شد: خاکسار ڈاکٹر بدر الدین احمد پوسٹ بکس ۳۰ جیسلٹن بی۔ این بورنیو۔ گواہ شد: انچارج بورنیو مشن۔ محمد زہدی فضل

وصیت نمبر ۱۱۹۸۴: میں کے عبد القادر سکنہ لابوان ڈاکخانہ خاص صوبہ بورنیو عمر ۵۸ سال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں (۱) زمین ۳½ ایکڑ جمباکول میں جس کی قیمت ۲۰۰/- S دو سو ڈالر ہے۔ (۲) زمین ۴½ ایکڑ بانو ارنگ جس کی قیمت ۱۰۰۰/- S ایک ہزار ڈالر ہے۔ اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پنجاب پاکستان کرتا ہوں۔ اور میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی اس وقت میری آمدنی ۱۰۰/- S ہے۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہے العبد: دستخط کے عبد القادر بقلم خود۔ گواہ شد: ڈاکٹر بدر الدین احمد P.O Box 30 Jesselton B.N. Borneo

گواہ شد: انچارج بورنیو مشن محمد زہدی فضل

وصیت نمبر ۱۲۰۵۶: میں عبد الصمد ولد مولوی علی محمد صاحب عمر ۴۲ سال ساکن شام چوراسی ضلع ہوشیارپور حال گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۲/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ مہاجر ہوں مشرقی پنجاب ضلع ہوشیارپور قصبہ شام چوراسی سے آیا ہوں مغربی پنجاب میں کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میں صرف اپنی آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں نیز میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی یعنی ترکے کے بھی ۱/۱۰ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی ۱۰۰/- روپیہ ہے، جوں جوں اضافہ آمدنی میں ہو گا۔ اس اضافہ کی اطلاع دفتر وصیت میں کرتا رہوں گا۔ اور ادائیگی اس کے مطابق کرتا رہوں گا۔ العبد: عبد الصمد احمد بقلم خود

گواہ شد: چوہدری محمد افضل تاجر پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرخان ضلع راولپنڈی۔ گواہ شد: ج۔ اے ظہور الدین بٹ وکیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

جیسا پہلے انسپکٹران بیت المال کو بذریعہ چٹھیات اور اخبار الفضل اطلاع دی جا چکی ہے اب بھی توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں باقی تمام کام چھوڑ کر تشخیص بجٹ کا کام کریں اور اس کام کو ۳۰ نومبر ۱۹۵۰ء تک مکمل طور پر ختم کرنا نہایت ضروری ہے

انسپکٹران کے حلقہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام انسپکٹر	حلقہ	ہیڈ کوارٹر
(۱) مولوی ظفر اسلام صاحب	مضافات لاہور و ضلع منٹگمری	اوکاڑہ
(۲) سید اصغر حسین صاحب	ضلع سیالکوٹ علاوہ تحصیل ڈسکہ	سیالکوٹ
(۳) شیخ فیض الرحمٰن صاحب	ضلع شیخوپورہ و تحصیل حافظ آباد	شیخوپورہ
(۴) سید نذیر احمد صاحب	ضلع گجرات	گجرات
(۵) قاضی خورشید الرب صاحب	صوبہ سندھ و بلوچستان	میرپور خاص
(۶) مولوی سلطان احمد صاحب	ضلع گوجرانوالہ معہ تحصیل ڈسکہ	گوجرانوالہ
(۷) مولوی الیاس الدین صاحب	ضلع جھنگ و سرگودھا	سرگودھا
(۸) سید اعجاز احمد صاحب	ضلع ڈیرہ غازیخاں مظفرگڑھ	ملتان
(۹) ماسٹر محمد یٰسین صاحب	اضلاع جہلم۔ راولپنڈی۔ کیمل پور	راولپنڈی
(۱۰) چوہدری عبدالرب صاحب غیرت	ضلع لائلپور علاوہ تحصیل حافظ آباد	لائلپور
(۱۱) سید سعید احمد صاحب	مشرقی پاکستان	برہمن بڑیا

خاکسار فیض احمد چیف انسپکٹر بیت المال

غیر فوجی ملازمتوں میں عورتوں کا اضافہ

واشنگٹن ۱۴ اکتوبر۔ امریکہ کے محکمہ لیبر کی ایک اطلاع کے مطابق ملازمتوں میں عورتوں کی تعداد میں ۹ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے جس میں ۷۵ فی صدی ایسی خواتین ہیں جن کی عمر ۴۵ سال کی ہے یا اس سے زیادہ۔ ان کے مقابلہ میں ۲۰ برس سے کم عمر کی کام کرنے والی لڑکیوں کی تعداد میں پچھلے سال کی نسبت کچھ کمی واقع ہو گئی ہے۔

امریکہ میں ۱۴ سال سے زیادہ عمر کی مستورات کی کل آبادی ۵,۶۳,۵۳,۰۰۰ ہے ان میں سے ۲,۳۲,۴۹,۰۰۰ خواتین غیر فوجی ملازمتوں میں ہیں ۱,۸۲,۵۳,۰۰۰ زراعتی صنعتوں میں اور ۳۳,۰۰۰ غیر زراعتی صنعتوں میں سب سے کار عورتوں کی تعداد ۱۱,۸۴,۰۰۰ ہے فوج میں ملازم عورتوں کی تعداد ۲۲,۰۰۰ اور ان خواتین کی تعداد جو کام کرنا نہیں چاہتیں ۳,۶۸,۹۴,۰۰۰ ہے۔

فرانس میں دفاعی انتظامات

پیرس ۱۴ اکتوبر۔ معتبر حلقوں کا کہنا ہے بین الاقوامی جنگ کے خطرہ کے پیش نظر اور انفرادی طور پر اشتراکیوں کے ایما پر بدامنی پیدا ہونے کے اندیشہ کو دیکھتے ہوئے حکومت فرانس نے اپنے دفاعی انتظامات کو نئے سرے سے ترتیب دینے کا فیصلہ کیا ہے اس راہ میں پہلا قدم جو اٹھایا گیا ہے وہ فوج اور پولیس کا ادغام ہے پولیس کو فوج میں اسلئے مدغم کیا گیا ہے۔ کہ اس سے پانچویں کالم کے افراد کی تخریبی کارروائی کا خاطرخواہ سدباب کیا جا سکے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اندرونی دفاع کی فوج اور پولیس کی نفری میں چار پانچ گنا اضافہ کیا جائے اس طرح ان کے لئے جو اسلحہ مہیا کیا جائے گا نہ صرف جدید ترین ہو گا بلکہ بھاری قسم کے بھی ہونگے جن میں ایسے ٹینک بھی شامل ہوں گے۔ جن کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکے۔ (اے۔ پی۔ پی)

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۲۸۹ لاہور

درخواست دعا

مکرم عبدالغنی صاحب بھارت نگر لاہور کے بھائی مطیع اللہ صاحب تشویشناک طور پر علیل ہیں ڈاکٹری تشخیص پھیپھڑوں میں شدید ورم ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی خصوصیت سے دعا فرمائی جائے۔ (غلام محمد اختر)

وصیت نمبر ۱۲۲۲۰: میں آمنہ صدیقہ زوجہ میاں عبدالمنان صاحب عمر ۱۵ سال ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸-۷-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰۰/- پانچ ہزار روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ زیورات طلائی وزنی دس تولے جن کی قیمت ۱۰۰۰/- ایک ہزار روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۳ ایک تہائی کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی

العبد: آمنہ صدیقہ زوجہ میاں محمد عبدالمنان ۶۸/C ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد: محمد عبدالمنان خاوند موصیہ مذکورہ ۶۸/C ماڈل ٹاؤن لاہور

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ لاہور

وصیت نمبر ۱۲۲۴۰: میں محمد شریف ولد چوہدری رحمت خان صاحب ساکن چک ۶۸ ج ب گھسیٹپورہ ضلع لائلپور عمر اکیس ۲۱ سال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۹-۷-۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میں طالب علم ہوں۔ میں نے اس سال بی۔ ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ میں والدین سے ماہوار خرچ لیا کرتا تھا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایم۔ ایس۔ سی میں جس قدر خرچ حاصل کروں گا اس میں سے ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت ادا کرتا ہوں گا۔ اس کے بعد ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ہمیشہ ادا کرتا ہوں گا میری کل آمد فی پر صدر انجمن احمدیہ کو ۱/۱۰ حصہ کا حق حاصل ہو گا۔ اگر مجھے کسی اور ذریعہ سے کوئی آمدنی ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہو گی۔ کسی کو اس میں مداخلت کا حق حاصل نہیں ہو گا۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس مد میں کوئی رقم جمع کراؤں۔ تو وہ اس میں سے منہا کر دی جائے گی۔ غرض میرے بعد میری جائداد منقولہ و غیر منقولہ و ترکہ یا نقد رقم کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہو گی۔ یہ تحریر لکھ دیتا ہوں تا کہ سند رہے

العبد: محمد شریف خان موصی مذکور

گواہ شد: عبدالمجید خان امیر جماعت چک ۶۸ ج ب ضلع لائلپور۔ گواہ شد: عبدالحمید خان نمبردار چک ۶۸ ج ب لائلپور

کیا آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی۔ تو مہربانی فرما کر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں۔ اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ (مینیجر)

تمام مردانہ پوشیدہ امراض کا
سو فی صدی کامیاب علاج کی گارنٹی کے لئے بمبئی کے مشہور پندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہو ترا سے مشورہ کریں۔ اگر آپ اپنی جوانی کو بالکل تباہ کر چکے ہوں اور ہر قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں تو آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ بلکہ زندگی کا صحیح لطف اٹھانے کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کریں۔ خاص مردانہ کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو گئی ہو کے علاوہ بواسیر کا علاج بھی ایک ہفتہ میں گارنٹی سے کیا جاتا ہے ایڈریس کا اچھی طرح خیال کریں پتہ:۔ ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہو ترا بمبئی دواخانہ داتا ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انارکلی لاہور
جو صاحب تشریف نہ لا سکتے ہوں جواب کیلئے چھ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں
صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک
شام ۳ بجے سے ۷ بجے تک

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈی میں ریلیف کمیٹی کا قیام

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ یہاں کے سرکردہ شہریوں کے جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ میں حالیہ سیلاب کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ایک ریلیف کمیٹی قائم کی جائے۔

ایک مقامی ایڈووکیٹ چوہدری مراد علی کمیٹی کے صدر منتخب کئے گئے۔ مسٹر عابد منٹو اور چوہدری مولا داد علی الترتیب جنرل سیکرٹری اور خزانچی مقرر ہوئے۔ جلسہ میں ہی ۸۰ روپے کی رقم جمع ہو گی۔ یہ کمیٹی جلد ہی چندہ اور گرم کپڑے جمع کرنے کی بڑے پیمانہ پر مہم شروع کرنے والی ہے (اسٹار)

آزاد کشمیر میڈیکل یونٹ سیالکوٹ روانہ ہو گیا

مظفر آباد ۱۴ اکتوبر۔ حالیہ سیلاب میں کشمیر کے جن مہاجرین کو نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ان کو طبی امداد بہم پہنچانے کے لئے آزاد کشمیر حکومت کا ایک میڈیکل یونٹ سیالکوٹ روانہ ہو گیا ہے اس یونٹ کی قیادت آزاد کشمیر کے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ظہور حسین کر رہے ہیں۔ یونٹ کے پاس ملیریا کی کافی دوائیں ہیں۔ (اسٹار)

ہندوستانی میڈیکل مشن پاکستان آئیگا

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر یہاں باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کا ایک میڈیکل مشن عنقریب مغربی پاکستان میں خیر سگالی کے دورہ پر آنے والا ہے اس مشن کا انتظام ہندوستانی میڈیکل ایسوسی ایشن مشرقی پنجاب کر رہا ہے یہ مشن لاہور لائل پور ملتان راولپنڈی پشاور اور کراچی کا دورہ کرے گا (اسٹار)

یورپ کے لئے کناڈی فوجیں اور اسلحہ

مانٹریل ۱۴ اکتوبر۔ یہاں سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ کناڈا اپنی مسلح فوجوں کے دستے یورپ روانہ کرے گا۔ تا کہ شمالی اوقیانوسی طاقتوں کی جو فوج قائم کرنے کی تجویز کی گئی ہے اس میں وہ شرکت کریں۔ ساتھ ہی کناڈا نے یورپ کو یہ پیشکش بھی کی ہے کہ وہ اتنا سامان دے سکتا ہے جس سے ۲۰ پیدل ڈویژن مسلح کئے جائیں کناڈا اور امریکہ اسلحہ کے متعلق ایک ایسا معاہدہ مرتب کر رہے ہیں۔ جس سے دونوں ممالک کے اسلحہ سازی کے ذرائع کو یکجا کیا جا سکے۔

(اسٹار)

جھوٹ کی بوقلمونیاں

مودودی صاحب بتائیں کہ مندرجہ ذیل خبروں میں سے کونسی اصح اور صالحانہ ہے:۔

رسولِ کریمؐ کی شان میں گستاخی کرنے پر ایک قادیانی کو گولی کا نشانہ بنا دیا

"راولپنڈی (بذریعہ تار) کل شام محلہ گوالمنڈی میں ایک نوجوان نے ایک بوڑھے قادیانی کو گولی کا نشانہ بنا دیا۔ قادیانی جو ہسپتال میں ہے۔ حالت نازک بتائی جاتی ہے بتایا جاتا ہے کہ قادیانی نے رسول کریمؐ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کئے تھے۔ نوجوان نے اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔" (نامہ نگار) تسنیم ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء

مرزائی کے قتل سے احرار کا کوئی تعلق نہیں

سیکرٹری مجلس احرار راولپنڈی کا تار

"راولپنڈی ۱۳ اکتوبر مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سیکرٹری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ۱۰ اکتوبر کو گوالمنڈی میں جو مرزائی قتل کیا گیا تھا۔ روزنامہ تعمیر راولپنڈی کی ۱۳ اکتوبر کی شائع شدہ خبر کے مطابق ایک مکان کی وجہ سے جھگڑا پیدا ہونے پر قتل کیا گیا ہے۔"

تسنیم ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۰ء

راولپنڈی میں ایک مرزائی کا قتل

"راولپنڈی ۱۳ اکتوبر۔ ابھی ابھی راولپنڈی سے فون پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۱ اکتوبر کو راولپنڈی میں جو قتل کا واقعہ ہوا ہے اس کی اصل وجہ دو ہمسایہ خاندانوں کا آپس میں تنازعہ تھا۔ ایک مکان نشیب میں ہے دوسرا اس سے بلندی پر ہے۔ بے پردگی کی وجہ سے کشمکش نے طول پکڑا اور نوبت قتل تک پہنچ گئی۔" آزاد ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۰ء

کبوتر بازی کا جھگڑا قتل پر منتج ہوا

"راولپنڈی ۱۲ اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ چھاؤنی راولپنڈی علاقہ گوالمنڈی میں دو ہمسایوں کے درمیان ایک پرانا جھگڑا جو کبوتر بازی کے تنازعہ پر کل تازہ ہو گیا ایک قتل پر منتج ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بدر الدین متوفی کے بچے ولایت خاں کے بچوں سے کبوتر بازی پر جھگڑ پڑے جس میں بڑے بھی شامل ہو گئے۔ آپس میں بڑی گرم گفتاری ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ آخر ولایت شاہ اپنا پستول نکال لایا اور بدر الدین پر گولی چلا دی۔ جس کو فوراً ہسپتال لے جانے کی کوشش کی گئی مگر وہ رستہ میں فوت ہو گیا ولایت خاں ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔" (پاکستان ٹائمز ۱۴ اکتوبر ۵۰ء)

نواب صاحب امب کی صوبجاتی جاگیر منسوخ کر دی گئی

پشاور ۱۴ اکتوبر صوبہ سرحد کی حکومت کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ نواب صاحب امب کی وہ جاگیر جس کا مالیہ صوبجاتی حساب میں آتا ہے ختم کر دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ صوبہ سرحد میں جاگیرداروں کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور نواب صاحب آف امب کی صوبجاتی جاگیر اسی فیصلے کی زد میں آتی ہے۔ نواب صاحب کے پاس مرکزی حکومت کی بخشی ہوئی جاگیر بھی ہے۔ لیکن اس پر صوبجاتی فیصلے کا اطلاق نہیں ہو سکتا

کابل ریڈیو کی غلط بیانی

پشاور ۱۴ اکتوبر۔ حکومت سرحد نے ایک پریس نوٹ میں کابل ریڈیو کی اس بے سروپا خبر کی پرزور تردید کی ہے کہ مہتر صاحب چترال ڈپٹی کمشنر کے پاس نظم و نسق کے فرائض کے بارے میں ٹریننگ لے رہے ہیں اور کابل کے اندھوں کو یہ ٹریننگ کورس قید معلوم دینے لگا ہے۔

میرٹھ ۱۴ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ایک حکم جاری کیا ہے جس کے مطابق میرٹھ میں اس ماہ کے آخر تک جلسے اور جلوسوں پر پابندی عاید کر دی گئی ہے واضح رہے کہ اس ماہ دسہرہ اور محرم کے تہوار منائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ فرقہ وارانہ فسادات ہونے کا خطرہ ہے م

م اس خطرے کے پیش نظر یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔

۲۶ اکتوبر کو نئے دار العوام کا افتتاح ہو رہا ہے

لندن ۱۴ اکتوبر نئے دار العوام کی رسم افتتاح جس میں پاکستان اور ہندوستان دونوں ہی نے بہت خوبصورت دروازے دئے ہیں ۲۶ اکتوبر کو ہونے والی ہے۔ سمندر پار ممالک کے ۲۸ نمائندوں نے جن میں پاکستانی اور ہندوستانی پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر تمیز الدین خاں اور مسٹر جی۔ وی موالالنکر شامل ہیں۔ اس تقریب میں شرکت کی دعوت منظور کر لی ہے

اٹھارہ لاکھ پاؤنڈ کے صرفہ سے یہ نیا ایوان اس ایوان کی جگہ پر بنایا گیا ہے جسے ۱۹۴۱ء میں مئی کی ایک شب کو نازی طیاروں نے جلا کر راکھ کر دیا تھا اس کے بعد سے دار العوام کے ارکان اپنا سرکاری کام شاندار دار الامراء کی عمارت میں کرتے رہے ہیں۔ جسے زیادہ نقصان نہیں پہنچا تھا اور دار الامراء کے ارکان کا اجلاس ایک ایسے ایوان میں ہوتا رہا ہے۔ جسے شاہی دار اللباس کہا جاتا ہے۔

اس نئے ایوان میں سابق ایوان کی طرح پارلیمنٹ کے ۶۲۵ ارکان کے لئے صرف ۴۳۷ نشستیں ہیں۔ اس کے لئے دونوں طرف بنچوں کا انتظام ہے اور حکومت کی حمایت کرنے والے ارکان کی نشستیں حزب مخالف کی نشستوں سے علیحدہ کر دی گئی ہیں۔ (اسٹار)

راولپنڈی میں شکر کی شدید قلت

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ راولپنڈی میں اس وقت شکر کا شدید طور پر قحط پڑا ہوا ہے شکر راشن کی دوکانوں سے اچانک غائب ہو کر چور بازار میں پہنچ گئی ہے۔ جہاں اسے دو روپیہ فی سیر کی گراں قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔

گو مقامی حکام اس صورت حال میں اصلاح کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن جب تک کراچی اور صوبہ کے باہر کے دوسرے مقامات سے مزید شکر نہ آجائے حالات میں اصلاح کی امید نہیں ہے حالیہ سیلاب کی وجہ سے چیزوں کے آنے میں رخنہ پڑ گیا اس لئے کہ صوبہ میں مواصلات بالکل منسوخ ہو کر رہ گئے۔ اس کی بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت کے پاس جو ذخیرہ ہے اس سے کچھ مقدار حاصل کی جائے۔ لیکن یہ کوشش اب تک کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ پنجاب کے دوسرے چار اضلاع کیمبل پور۔ سیالکوٹ۔ جہلم اور گوجرانوالہ سے بھی ایسی ہی قلت کی اطلاع موصول ہوئی ہے (اسٹار)